بارہویں دعا

اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں آپ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ يَحْجُبُنِيْ عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَ تَحْدُوْنِيْ عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَ نَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَ نِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَ يَحْدُوْنِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ اِلَيْكَ وَ وَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَاِذْ كُلُّ نِعَمِكَ ابْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِيْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِيْلِ وَسَآئِلُكَ عَلَى الْحَيَآءِ مِنِّيْ سُوَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَكَ بِاَنِّيْ لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ وَ لَمْ اَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ اِمْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِقْرَارِيْ عِنْدَكَ بِسُوْءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَ هَلْ يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اعْتِرَافِيْ لَكَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ لَزِمَنِيْ فِيْ وَقْتِ دُعَايَ مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ لَا اَيْئَسُ مِنْكَ وَ قَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِيْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُهُ فَجَلَّتْ وَ اَدْبَرَتْ اَيَّامُهُ فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَ غَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَ اَيْقَنَ اَنَّهُ لَا مَحِيْصَ لَهُ مِنْكَ وَ لَا مَهْرَبَ لَهُ عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْاِنَابَةِ وَ اَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْطَاَ لَكَ فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَاْسَهُ فَانْثَنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهُ رِجْلَيْهِ وَ غَرَّقَتْ دُمُوْعُهُ خَدَّيْهِ يَدْعُوْكَ بِيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَ يَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَ يَا مَنْ عَفْوُهُ اَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهٖ وَ يَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهٖ وَ يَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِهٖ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَ يَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهُ قَبُوْلَ الْاِنَابَةِ وَ يَا مَنِ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَ يَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيْرِ وَ يَا مَنْ كَافٰى قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَ يَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَآءِ وَ يَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِهٖ بِتَفَضُّلِهٖ حُسْنَ الْجَزَآءِ مَا اَنَا بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَ مَا اَنَا بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَ مَا اَنَا بِاَظْلَمِ مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا تَوْبَةَ نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَآءِ مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٍ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَ اَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَ اَنَّ احْتِمَالَ الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَاءَدُكَ وَ اَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَ جَانَبَ الْاِصْرَارَ وَ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَ اَنَا اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيْهِ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ هَبْ لِيْ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَ عَافِنِيْ مِمَّا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ وَ اَجِرْنِيْ مِمَّا يَخَافُهُ اَهْلُ الْاِسَائَةِ فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ وَ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَ لَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَ لَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ وَ اٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ.

۱۔ اے اللہ ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اس پر آمادہ کرتی ہے ۔ جو باتیں روکتی ہیں، ان سے میں ایک یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اس کی تعمیل میں سستی کی۔ دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا اس کی طرف تیزی سے بڑھا۔ تیسرے جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کیں ان کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جرأت دلاتی ہے وہ تیرا تفضّل

urduduas.org

واحسان ہے جو تیری طرف رجوع ہونے والوں اور حسن ظن کے ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریک حال رہا ہے ۔ کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفضّل کی بنا پر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہے۔

۲۔ اچھا پھر اے میرے معبود ! میں تیرے دروازۂ عز و جلال پر ایک عبد مطیع و ذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر و محتاج کی حیثیت سے سوال کرتا ہوں، اس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے وقت ترک معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (از قبیل حمد وشکر) نہ کر سکا اور میں کسی حالت میں تیرے انعام و احسان سے خالی نہیں رہا ۔ تو کیا اے میرے معبود! یہ بد اعمالیوں کا اقرار تیری بارگاہ میں میرے لئے سود مند ہوسکتا ہے اور وہ برائیاں جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں ان کا اعتراف تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پاسکتا ہے ۔ یا یہ کہ تو نے اس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور دعا کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے لئے برقرار رکھا ہے ۔

۳۔ تو پاک ومنزہ ہے ۔ میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں اس لئے کہ تو نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لئے توبہ کا دروازہ کھول دیا ہے بلکہ میں اس بندہ ذلیل کی سی بات کہ رہا ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پروردگار کی حرمت کا لحاظ نہ رکھا، جس کے گناہ عظیم اور روز افزوں ہیں، جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جارہے ہیں ۔ یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ مدت عمل تمام ہوگئی اور عمر اپنی آخری حد کو پہنچ گئی اور یہ یقین ہوگیا کہ اب تیرے ہاں حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور تجھ سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہیں ہے تو وہ ہمہ تن تیری طرف رجوع ہوا اور صدق نیت سے تیری بارگاہ میں توبہ کی ۔

۴۔ اب وہ بالکل پاک وصاف دل کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہوا ۔ پھر کپکپاتی آواز سے اور دبے لہجے میں تجھے پکارا، اس حالت میں کہ خشوع وتذلل کے ساتھ تیرے سامنے جھک گیا اور سر کو نیوڑھا کر تیرے آگے خمیدہ ہوگیا ۔ خوف سے اس کے دونوں پاؤں تھرا رہے ہیں اور سیل اشک اس کے رخساروں پر رواں ہے ۔ اور تجھے اس طرح پکار رہا ہے: اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے ان سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے جن سے طلبگاران رحم وکرم بار بار رحم کی التجا کرتے ہیں ۔ اے ان سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے جن کے گرد معافی چاہنے والے گھیرا ڈالے رہتے ہیں ۔ اے وہ جس کا عفو و درگذر اس کے انتقام سے فزوں تر ہے ۔ اے وہ جس کی خوشنودی اس کی ناراضگی سے زیادہ ہے ۔ اے وہ جو بہترین عفو و درگذر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد وستائش کا مستحق ہے ۔ اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبول توبہ کا خوگر کیا ہے اور توبہ کے ذریعہ ان کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے ۔ اے وہ جو ان کے ذرا سے عمل پر خوش ہوجاتا ہے اور تھوڑے سے کام کا بدلہ زیادہ دیتا ہے ۔ اے وہ جس نے ان کی دعاؤں کو قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے ۔ اے وہ جس نے از روائے تفضّل واحسان بہترین جزا کا وعدہ کیا ہے جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے انہیں بخش دیا، میں ان سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں اور جنہوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے ان کی معذرت کو قبول کرلیا ان سے زیادہ قابل سرزنش نہیں ہوں اور جنہوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے (توبہ کو قبول فرما کر) ان پر احسان کیا ان سے زیادہ ظالم نہیں ہوں ۔

۵۔ لہٰذا میں اپنے اس مؤقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اور خطاؤں کے ہجوم سے خوف زدہ اور جن برائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے ان پر واقعی شرمسار ہو اور جانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کردینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور بڑی سے بڑی خطا سے درگزر کرنا تیرے لئے کوئی مشکل نہیں ہے اور سخت سے سخت جرم سے چشم پوشی کرنا تجھے ذرا گراں نہیں ہے۔

urdu.duas.org

۶۔یقیناً تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرے ۔ گناہوں پر مصر نہ ہو اور توبہ و استغفار کی پابندی کرے اور میں تیرے حضور غرور و سرکشی سے دست بردار ہوتا ہوں اور گناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں اور جہاں جہاں کوتاہی کی ہے اس کے لئے عفو و بخشش کا طلب گار ہوں اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں ان میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں۔

۷۔اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور تیرے جو جو حقوق میرے ذمہ عائد ہوتے ہیں انہیں بخش دے اور جس پاداش کا میں سزاوار ہوں اس سے معافی دے اور مجھے اس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں ۔ اس لئے کہ تو معاف کر دینے پر قادر ہے اور تجھ ہی سے مغفرت کی امید کی جاسکتی ہے اور تو اس صفت عفوو درگزر میں معروف ہے۔

۸۔اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے او رنہ تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کا بخشنے والا ہے ۔ حاشا و کلا کوئی اور بخشنے والا نہیں ہے اور مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا۔ اس لئے کہ تو ہی اس کا سزا وار ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی اس کا اہل ہے کہ بخشش و آمرزش سے کام لے۔تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری حاجت برلا اور میری مراد پوری کر ۔ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو خوف سے مطمئن کر دے ۔ اس لئے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔ اور یہ کام تیرے لئے سہل و آسان ہے ۔ میری دعا قبول فرما اے تمام جہان کے پروردگار۔

urdu.duas.org